چناب نگر کے قادیانیوں نے اپنی جماعت کے خلاف بغاوت کردی

سیف اللہ خالد

چناب نگر، سابق ربوہ پر قادیانی جماعت کے ناجائز اور ظالمانہ تسلّط کے خلاف ان کے اپنے ہم مذہب شہری بھی چلا اٹھے ہیں اور اپنی ہی جماعت کے خلاف ایک باغی گروپ بن گیا ہے۔ مرزائی عدلیہ اور مرزائی انتظامیہ کو چیلنج کرنے کے بعد ملکی اداروں سے نوٹس لینے اور اس شہر کے ۷۰، ہزار شہریوں کو آزادی دلانے کا مطالبہ کرتے ہوئے انکم ٹیکس اور ریونیو کے افسران کو خط لکھے گئے ہیں مگر متعلقہ محکموں کی چھاپہ مار ٹیمیں قادیانیوں کے فریب کا شکار ہو کر لوٹ گئیں۔ کسی درخواست دہندہ یا آزاد شہری سے ملاقات تک نہیں ہونے دی گئی۔ چناب نگر جہاں قادیانی جماعت نے ریاست کے اندر ریاست قائم کر رکھی ہے، وہاں کے مرزائی باشندے بھی ظالمانہ اقدامات کی تاب نہ لاتے ہوئے چلا اٹھے ہیں۔ محلّہ نصرت آباد کے چوہدری احمد یوسف شوکت قادیانی کی زیرِ قیادت باغی گروپ بن گیا ہے۔ مرزائی نام نہاد عدالتی نظام اور دیگر غنڈہ اقدامات کے خلاف آواز اٹھانے کی کوشش کرتے ہوئے ریاستی اداروں کو خط لکھنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔

''امّت'' کے ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ مرزائی جماعت کے اندر چوہدری احمد یوسف قادیانی ایک عرصہ سے جماعت قادیانی کے ظالمانہ اقدامات کے خلاف بول رہے ہیں، جس پر ان کے خلاف کئی اقدامات بھی سامنے آئے مگر چونکہ ان کا ایک بیٹا ہائی کورٹ کا وکیل ہے اور وہ اثر و رسوخ کے حامل ہیں اس لیے ان کے خلاف کوئی بڑی کارروائی نہیں کی گئی۔ مگر قادیانی جماعت نے چوہدری احمد یوسف سے تعاون یا ساتھ دینے والوں کے خلاف کڑی سزا پر مشتمل کارروائی کا انتباہ جاری کر دیا ہے۔ جس کے سبب شہر کی بھاری اکثریت احمد یوسف کی حامی ہونے کے باوجود خاموش رہنے پر مجبور ہے۔ اس کے باوجود ۷۰، سے ۹۰، افراد کھل کر ان کا ساتھ دے رہے ہیں جن میں بعض سابق بیوروکریٹ قادیانی بھی شامل ہیں۔ چناب نگر کے اس باغی گروپ نے چناب نگر سے ''امّت'' کے نمائندہ رانا ابرار سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وہ قادیانی جماعت کی چیرہ دستیوں کے خلاف ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے اور اب ان کے کسی ظلم کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ریاستی ادارے اگر تحقیقات کریں تو یہ باغی گروپ انھیں ریاست کے اندر ریاست بنانے اور ۷۰، ہزار شہریوں کو یرغمال بنا کر ان کے حقوق غصب کرنے کے ثبوت پیش کرنے کو بھی تیار ہیں۔ ''امّت'' نے چناب نگر میں اپنے ذرائع سے اس گروپ کے بارے میں بات کی تو معلوم ہوا کہ باغی گروپ کے حوالے چناب نگر انتظامیہ شدید خوف کا شکار ہے۔ انھیں خطرہ ہے کہ راز بے نقاب نہ ہو جائیں۔ اس گروپ نے ایک خط کے ذریعے محکمہ ریونیو کو بتایا ہے کہ مرزائی جماعت کروڑوں روپے کا سرکاری خزانے کو

نقصان پہنچا رہی ہے۔ اس کی روک تھام کی جانی چاہیے۔ جس پر محکمہ انکم ٹیکس اور ریونیو کی ٹیمیں چناب نگر آئیں مگر مرزائی جماعت نے انھیں اصل شکایت کنندگان اور شہر کے دیگر لوگوں سے ملاقات کی اجازت نہیں دی اور ''آؤ بھگت'' کر کے رخصت کر دیا گیا۔ معلوم ہوا کہ باغی گروپ نے الزام عائد کیا تھا کہ مرزائی انتظامیہ شہر میں دیوہیکل عمارتیں تعمیر کر رہی ہے مگر ان کے نقشے پاس نہیں کرائے جاتے جس سے ٹی ایم اے کو لاکھوں کا نقصان ہو رہا ہے، زمینیں آگے انتقال نہیں کی جا رہی ہیں جس کے سبب محکمہ ریونیو کروڑوں روپے کے ریونیو سے محروم ہو رہا ہے اور یہ کہ پہاڑوں کے ختم ہو جانے سے خالی ہونے والی زمین بھی قبضہ میں لینے کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے علاوہ دنیا بھر سے آنے والے چندے کو ٹرسٹ کے نام پر اکاؤنٹس میں جمع کرا کر کروڑوں روپے انکم ٹیکس سے بچایا جا رہا ہے۔ اس شکایت پر محکمہ انکم ٹیکس اور ریونیو کی ایک ٹیم نے یہاں کا دورہ کیا ریکارڈ چیک کیا اور چلی گئی۔ اصل درخواست دہندگان کو اس کے بعد پتہ چلا کہ کوئی انکوائری بھی ہوئی تھی۔ باغی گروپ کو بہت بڑی تعداد میں حمایت حاصل ہونے کے باوجود لوگ سامنے کیوں نہیں آتے؟ اس سوال کے جواب میں باغی گروپ نے انکشاف کیا ہے کہ چناب نگر کا کوئی شہری اپنے گھر، دکان کا مالک نہیں ہے۔ ہر گھر کی رجسٹری و انتقال جماعتی فیصلہ کے مطابق ''صدر انجمن احمدیہ'' کے نام ہوتی ہے۔ لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کر کے زمین خریدنے اور مکان بنانے کے باوجود لوگ حقوق ملکیت کو ترستے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جماعت کی معمولی سی خلاف ورزی پر لوگوں کو سزا سناتے ہوئے ان کے گھر اور کاروبار چھین لیے جاتے ہیں۔ جس کی تازہ ترین مثال جنوری میں شہر سے بے دخل کیے گئے۔ ۳ سگے بھائی اکمل اٹھوال، کاشف اٹھوال اور اظہر اٹھوال ہیں۔ ان میں سے ایک کا مرغی کے گوشت اور باقی دو کا سبزی منڈی میں آڑھت کا کاروبار تھا مگر قادیانی جماعت کے نائب صدر نے معمولی سے کاروباری رقابت پر انھیں شہر بدر کر دیا۔ اسی طرح کوئی بھی شہری جو قادیانی جماعت کے فیصلوں کی خلاف ورزی کرے سب سے پہلے جماعت اس کے گھر پر ڈاکہ ڈال دیتی ہے پھر اس کے کاروبار پر قبضہ کر کے نکال دیا جاتا ہے، اس خوف کے تحت لوگ باغیوں کے ساتھ کھل کر آنے سے گریزاں ہیں۔ باغی گروپ کے ایک اہم رکن، جو ماضی میں مرزائی جماعت کے نیٹ ورک کا اہم رکن رہا، اس نے بتایا کہ مرزائی جماعت کا تسلّط اس حد تک ہے کہ جماعت کی مخالفت کرنے والے کا مکمل بائیکاٹ کیا جاتا ہے اور اس کی بیوی تک کو اس کے بائیکاٹ پر مجبور کر دیا جاتا ہے۔ باغی گروپ کے مطابق اگر اس شہر میں مرزائی جماعت کے بجائے لوگوں کو مالکانہ حقوق دلوا دیے جائیں اور شہر کی زمین کے حوالے سے حکومت کوئی واضح فیصلہ کر دے تو لوگوں کو مرزائی جماعت کے چنگل سے نکالا جا سکتا ہے۔

امت کے نمائندے کے ذریعے مرزائی جماعت سے دستیاب اطلاعات میں باغی گروپ نے الزام عائد کیا ہے کہ مرزائی جماعت ہر مرزائی مرد عورت، بچوں یہاں تک کہ مُردوں پر بھی ٹیکس عائد کر کے وصول کرتی ہے اور غربت کے خاتمہ کے نام پر وصول کردہ یہ رقم آج تک چناب نگر میں بھی کسی غریب پر خرچ نہیں کی گئی اور نوبت یہ ہے کہ چناب نگر میں جماعتی چندوں سے تنگ آ کر بعض لوگ خودکشی کر چکے ہیں۔ ذرائع سے دستیاب معلومات میں کہا گیا ہے کہ مرزائی

جماعت کی ذیلی تنظیمیں صدر انجمن احمدیہ مجلس خدام الاحمدیہ اور دیگر کے فنڈز میں بے پناہ گھپلے کیے گئے ہیں۔ خزانہ صدر سے مرزائی شاہی خاندان نے اربوں روپے کے قرضے حاصل کر کے ڈکار لیے ہیں، ان کا کوئی حساب ہے نہ کوئی مرزائی سوال اٹھا سکتا ہے۔ باغی گروپ نے کہا ہے کہ ''ہیومینٹی ٹرسٹ'' کے نام سے مرزائی این جی اوز اور دیگر اداروں کا فنڈ یا تو اپنے خاندان اور دیگر عہدیداروں کے ذاتی کاروبار میں جا رہا ہے یا اس غریب مسلمانوں کو خریدنے کا کام سندھ اور بلوچستان میں جاری ہے۔ جہاں انتہائی پسے ہوئے طبقہ کے لوگوں کی مجبوریوں کی قیمت لگا کر انھیں ''مرزائیت'' میں شامل کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے نوٹس نہ لیا تو بلوچستان میں ایک اور تنازع کھڑا ہو جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صورت حال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مرزائی گروپ بھاری مقدار میں بلوچستان میں پیسہ خرچ کر رہا ہے جس کی تفصیلات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق چناب نگر کے قادیانی گڑھ میں رہنے والے ہر شخص کو ۱۱، مختلف مدّات میں قادیانی چندہ دینا پڑتا ہے جو مرزائیت کی تبلیغ اور شاہی خاندان کے اللوں تللوں پر خرچ ہو جاتا ہے۔ اس کا آڈٹ کیا جائے اور باقاعدہ حساب لیا جائے۔ باغی گروپ نے اس سلسلے میں محکمہ ریونیو کو بھی خط لکھا تھا مگر اس کی ٹیم مرزائی فریب کا شکار ہو گئی۔ اب باغی گروپ اس سلسلے میں چیف جسٹس آف پاکستان کو خط لکھنے جا رہا ہے۔ باغی گروپ کے سربراہ چوہدری احمد یوسف نے مرزائی جماعت کی نام نہاد عدلیہ کو بھی ایک خط لکھا ہے جس میں ان کے تمام کرتوتوں سے پردہ اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان کے دارالقضا سے انصاف کی توقع نہیں رکھتے اور اسے تسلیم نہیں کرتے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ''میں جانتا ہوں کہ جو شخص آپ کے ظلم کے خلاف آواز اٹھائے وہ آپ کی بے پناہ طاقت اور دولت کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا اور یہ جانتا ہوں کہ کون کون مجھے چھوڑ جائے گا، مجھے اس کی پروا نہیں، اور میرے ساتھ کیا ہوگا میں اس سے بھی بے پرواہ ہو کر پاکستان کی اعلیٰ عدلیہ سے انصاف طلب کروں گا۔ باغی گروپ نے ''امت'' سے کہا کہ انھیں مرزائی جماعت سے ہر طرح کا خطرہ ہے۔ وہ ہمارے کاروبار تباہ کر سکتے ہیں اور جان بھی لے سکتے ہیں۔ پاکستان کے عوام، ادارے اور خصوصاً اعلیٰ عدلیہ کو چاہیے کہ وہ چناب نگر کے شہریوں کو آزادی دلائے۔ (مطبوعہ: روزنامہ امت کراچی، ۶/ مارچ، ۲۰۱۱)

☆☆☆

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501